



## سوال

(234) مرحوم کے ورثاء ایک ماں، ایک بیوی، تین بہنیں اور ایک چچا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بناام شوکت فوت ہو گیا جس نے درج ذیل وارث چھوڑے۔ ایک ماں، ایک بیوی، تین بہنیں اور ایک چچا۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، پھر اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے۔ پھر اگر جائز وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد باقی ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر وارثوں میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

وارث: بیوی 3، ماں 2، تینوں بہنیں مشترکہ 8۔

نوٹ:..... ایک روپیہ (ساری ملکیت) کے 13 حصے کر کے مذکور نقشہ کے مطابق ملکیت وارثوں میں تقسیم کی جائے گی ایک روپے کے 13 حصے کر کے 3 بیوی کو دیے جائیں اور ماں کو 2 حصے دیے جائیں گے اور تینوں بہنوں کو 8 حصے ملیں گے جو کہ اس میں برابر کی شریک (حصے دار) ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے فرامین ہیں: وَلَئِنْ زُجِرَ عَنْ تَرْتِيبِهِمْ... النساء

وَلَا يُوَدُّ لَكُمْ أَنْ يَجْعِلَ لَهُمَا الشُّرَكَاءَ... النساء

فَإِنْ كَانَتَا تَتَنَتَنِ فَمَا لَتَشْتَاكِ عَمَّا تَرَكَ... النساء

نوٹ:..... چچا مرحوم ہوگا

جدید اعشاری نظام فیصد میں طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100



ماں 1/6=38.15 یوی 1/4=8.23

بہنیں 2/3=54.61 چچا عصبہ محروم  
صدانا عمدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 640

محدث فتویٰ